پیش کیا گیا، کانفرنس میں شرکت کرنے والی طالبات کے نام یہ ہیں: ۱۔انعم علیم، ۲۔ثمائلہ اعوان، ۳۔ثمر شکیل، ۴۔مدیحہ بٹ، ۵۔نمرہ ناز، ۶۔جویریہ خالد، ۷۔مہرین عبدالواحد، ۸۔شگفتہ محمود، ۹۔مریم، ۱۰۔سعدیہ عاقل، ۱۱۔سونیہ شہزاد، ۱۲۔فریال سعید۔

پانچویں سالانہ صوبائی سیرت طیبہ ﷺ کانفرنس پر منتخب شرکاء کے تاثرات اور نئی کانفرنس ۲۰۱۴ء کے لئے تجاویز

پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم: پولیٹکل سائنس سرسید گورنمنٹ گرلز کالج کراچی:

میں مبارکباد پیش کرتی ہوں، انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کو جن کے زیر اہتمام پانچویں سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے روح رواں پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری ہیں جو انتہائی جانفشانی سے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے انعقاد کو ممکن بناتے ہیں۔ پانچویں سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کا موقع ''خواتین کے حقوق اور اُن کا مقام'' عصر حاضر کا تقاضہ ہے، جسے بروقت محسوس کر کے اس پر سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔

چھٹی سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۱۴ء کے لئے شرکا سے مزید نئے عنوانات بھی طلب کئے گئے ہیں۔ ہم اگلی کانفرنس بعنوان: **''بچوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''** منعقد کرنا چاہتے ہیں، ان پر یہ رائے پیش کی گئی ہے۔

بچوں سے حسن سلوک کے موضوع کو عموماً نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آئندہ بچوں کے حقوق اور اس سے حسن سلوک کے موضوع پر سیرت کانفرنس میں منعقد کی جائے گی۔

مولانا ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی: اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج حیدر آباد

الحمدللہ آج کی اس کانفرنس کے عنوانات جاندار پر مغز اور پر اثر ہیں، اور خاص طور پر معاشرے کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ عورت معاشرے کا ایک اہم حصہ ہے، جس طرح مردوں کی اصلاح کی ضرورت ہے، اس طرح عورت جو معاشرے کی ایک اہم ستون ہے، اس کی اصلاح اشد ضروری ہے۔ اس کی اصلاح کے سلسلے میں آج کی کانفرنس اور اس کے عنوانات اہم اور ضروری امر ہے۔

یہ ایک اچھا موضوع ہے کیونکہ بچوں کی نشونما اور تعلیم و تربیت کے حوالے سے اسلام اور شریعت